خلافت اور جماعت کا تعلق۔نظام کی پابندی ۔عہدیداران اور افراد جماعت کے فرائض

جماعت احمدیہ اور خلیفہ وقت ایک ہی وجود کے دو نام ہیں

عہدیداران اخلاص سے فرائض ادا کریں اور احباب جماعت وفا کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جولائی 2005ء بمقام کینیڈا کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم جولائی 2005ء کو کینیڈا میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے خلافت اور جماعت کا باہمی تعلق۔ نظام جماعت کی پابندی کی اہمیت۔عہدیداران اور افراد جماعت کے فرائض اور ذمہ داریوں کو تفصیل سے بیان فرمایا حسب معمول احمدیہ ٹیلی ویژن نے یہ خطبہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔ پاکستانی وقت کے مطابق یہ خطبہ رات 11:00 بجے نشر ہوا۔

حضور انور نے فرمایا کہ الحمد للہ جماعت احمدیہ کینیڈا کا جلسہ سالانہ گزشتہ اتوار بخیر وخوبی اختتام کو پہنچا تھا ان جلسوں کی ایک فضا ہوتی ہے جماعت کے کمزور تعلق والے بھی جب ایک دفعہ جلسہ پر آ جائیں تو اپنے اندر جماعت اور خلافت سے اخلاص و وفا میں بہتری دیکھتے ہیں اور محبت و اخلاص کے نظارے ایسے مواقع پر نظر آتے ہیں کیونکہ جماعت ایک لڑی میں پروئی ہوئی ہے اور خلیفہ وقت کے اشارے پر اٹھنے بیٹھنے والے لوگ ہیں۔ یہ نظارے ہمیں جماعت سے باہر کہیں نظر نہیں آتے۔ افراد جماعت کا خلافت سے تعلق اور خلیفہ وقت کا احباب سے ایک ایسا تعلق ہے جو دنیا داروں کے تصور سے بھی باہر ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے سچ فرمایا تھا کہ جماعت اور خلیفہ ایک ہی وجود کے دو نام ہیں۔ ہر حال سے تعلق جو جماعت اور خلافت کا ہے ان جلسوں پر ابھر کر سامنے آتا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ جماعت احمدیہ کینیڈا اس اخلاص و وفا کے تعلق میں بہت بڑھی ہوئی ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ جہاں محبت کرنے والے دل ہوتے ہیں وہاں فتنہ پیدا کرنے والے شیطان بھی ہوتے ہیں ایسے لوگوں سے آپ کو ہوشیار رہنا چاہئے کہیں سے کوئی ایسی باتیں سنیں جو جماعتی وقار یا خلافت کے احترام کے خلاف ہو تو فوری طور پر عہدیداران کو بتائیں۔امیر صاحب کو بتائیں یا مجھے بتائیں۔ یہاں سمیت تمام دنیا کے عہدیداران اور امراء سے کہوں گا کہ اپنے آپ کو ایک حصار میں بند کر کے نہ رکھیں بلکہ ہر ایک احمدی کی متعلقہ امیر اور عہدیدار تک پہنچ ہونی چاہئے تا کہ ہر طبقے کے لوگوں سے آپ کا براہ راست تعلق ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ عہدیداران خدمت کیلئے مقرر ہیں ۔ وہ نظام جماعت جو نظام خلافت کا ایک حصہ کی کڑی ہیں۔ ہر عہدیدار کو اپنا کام بڑی محنت، ایمانداری اور انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے کرنا چاہئے۔اور اپنے آپ کو ان عہدیداروں میں شمار کرنا چاہئے جن سے لوگ محبت رکھتے ہوں جس کا ایک حدیث میں یوں ذکر ہے کہ تمہارے بہترین سردار وہ ہیں جن سے تم محبت کرتے ہو اور وہ تم سے محبت کرتے ہیں تم ان کیلئے دعا کرتے ہو اور وہ تمہارے لئے دعا کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ عہدیداران کو خدمت کے جو مواقع دیئے گئے ہیں یہ حکم چلانے کیلئے نہیں دیئے گئے بلکہ خلیفہ وقت کی نمائندگی میں انصاف کے تقاضے پورا کرتے ہوئے لوگوں کی خدمت کیلئے ہیں۔ چونکہ کام بہت پھیل گیا ہے اس لئے خلیفہ وقت نے آپ کو اپنا نمائندہ مقرر کر دیا ہے تا کہ کام میں سہولت رہے لیکن بنیادی طور پر ذمہ داری خلیفہ وقت کی ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت حاصل ہوتی ہے۔

حضور انور نے احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ آپ کے خلافت سے اخلاص اور وفا کے دعوے تب سچے سمجھیں جائیں گے جب آپ ان دعووں کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنالیں گے۔ اگر آپ کا یہ دعویٰ ہے کہ خدا کی خاطر خلافت سے محبت ہے تو پھر نظام جماعت جو خلافت کا حصہ ہے اس کی بھی پوری اطاعت کریں۔ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کریں۔ ہر معروف فیصلے پر عمل کریں۔ اگر اس طرح زندگی گزاریں گے تو خلافت کے ساتھ بھی تعلق مضبوط ہوگا اور خدا کے فضل بھی آپ پر نازل ہونگے۔ حضرت مسیح موعود کے اس ارشاد کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں ۔ بڑے درد سے آپ نے ایک دفعہ فرمایا کہ ہماری جماعت کے لوگ میرے مرید بن کر مجھے بدنام نہ کریں۔ نیز فرمایا کہ ہماری جماعت کو چاہئے کہ کوئی امتیازی بات بھی دکھائے، بیعت کے بعد غیروں کو، رشتہ داروں اور ہمسایوں کو بھی ایسا نمونہ دکھائیں، کہ وہ بھول اٹھیں کہ یہ وہ نہیں جو پہلے تھا۔

آخر میں حضور انور نے فرمایا کہ یہاں کینیڈا میں میرا یہ آخری جمعہ ہے جو وفا اور پیار میں نے آپ میں دیکھا اور محسوس کیا ہے خدا کرے کہ یہ ہمیشہ قائم رہے۔ اکثریت جو اخلاص و وفا میں بڑھی ہوئی ہے اپنے نمونوں اور اثر کی وجہ سے اپنے کمزوروں کو بھی اپنے ساتھ ملانے والی ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ احمدیت کا پیغام اس خطہ کے لوگوں کو پہنچانے والے ہوں۔ اللہ ہمیشہ آپ کی طرف سے مجھے خوشی کی خبریں پہنچاتا رہے۔